سوال

میرے شوہر نے مجھے ایک بات سے منع کیا تھا کہ اگر تم نے ایسا کام کیا تو تم مجھ پر طلاق ہو، وہ کام مجھ سے ہوگیا، اب کیا حکم ہے؟

جواب

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر اس جملے ''اگر تم نے ایسا کام کیا تو تم مجھ پر طلاق ہو'' سے خاوند کا مقصود طلاق دینا تھا، تو جب آپ نے وہ کام کیا، آپ کو ایک طلاق ہوگئی۔

امام ابن تیمیہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

أن یکون قصد إیقاع الطلاق عند الصفة فھذا یقع بہ الطلاق إذا وجدت الصفة کما یقع المنجز عند عامة السلف والخلف (مجموع الفتاوی از ابن تیمیہ: جلد نمبر 33، صفحہ نمبر 46)

''اس (خاوند) کا ارادہ صفت کے وقت طلاق دینے کا ہو، تو سلف اور خلف کے تمام علماء کرام کے ہاں، جب بھی صفت پائی جائے گی، طلاق واقع ہو جائے گی، جیسا کہ موقع پر دی گئی طلاق واقع ہو جاتی ہے۔''

ابن حزم رحمہ اللہ نے اس طلاق کے واقع ہونے پر علماء کرام کا اجماع نقل کیا ہے، وہ فرماتے ہیں:

وَاتَّفَقُوا أَن الطَّلَاق إِلَى أجل أَو بِصفة وَاقع ان وَافق وَقت طَلَاق (مراتب الإجماع از ابن حزم، صفحہ نمبر 72)

علماء کرام کا اس بات پر اتفاق ہے کہ وہ طلاق جس کو وقت یا کسی صفت کے ساتھ معلق کیا گیا ہو، واقع ہو جاتی ہے اگر وہ وقت طلاق کے مطابق ہو۔

اگر خاوند کا مذکورہ بالا جملے سے آپ کو طلاق دینے کا ارادہ نہیں تھا، بلکہ آپ کو اس کام سے روکنا مقصود تھا، تو اس کا حکم قسم والا ہوگا۔ وہ قسم کا کفارہ ادا کر دے، اور آپ کو کوئی طلاق نہیں ہوگی، کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

إِنَّمَا الأَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ، وَإِنَّمَا لِكُلِّ امْرِئٍ مَا نَوَى (صحيح البخاري، بدء الوحي: 1، صحيح مسلم، الإمارة: 1907)

اعمال کا دار نیتوں پر ہے اور ہر آدمی کو اس کی نیت ہی کے مطابق پھل ملے گا۔

واللہ أعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

فضیلۃ الشیخ عبد الخالق حفظہ اللہ